۷۔ کھیل اور تاریخ

۷ء۱ کھیلوں کی اہمیت
۷ء۲ کھیلوں کی قسمیں
۷ء۳ کھیلوں کی عالم کاری
۷ء۴ کھیلوں کے وسائل اور کھلونے
۷ء۵ کھلونے اور تاریخ
۷ء۶ کھیل اور اس سے متعلق ادب اور سنیما
۷ء۷ کھیل اور روزگار کے مواقع

تفریح اور جسمانی ورزش کے لیے کیا جانے والا ہر عمل کھیل کہلاتا ہے۔

کھیلوں کی تاریخ انسانی تاریخ کی طرح ہی قدیم ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ کھیل کود انسان کی فطرت کا اہم حصہ ہے۔ انسانی ارتقا کے ابتدائی دور سے ہی مختلف اقسام کے کھیل کھیلے جاتے تھے۔ شکار جس طرح گزر بسر کا ایک ذریعہ تھا اسی طرح کھیل کود اور تفریح کا بھی ایک ذریعہ تھا۔ بھارت کے قدیم ادب اور رزمیہ نظموں میں چوسر، کشتی، رتھوں اور گھڑ دوڑ کے مقابلوں اور شطرنج کا ذکر ملتا ہے۔

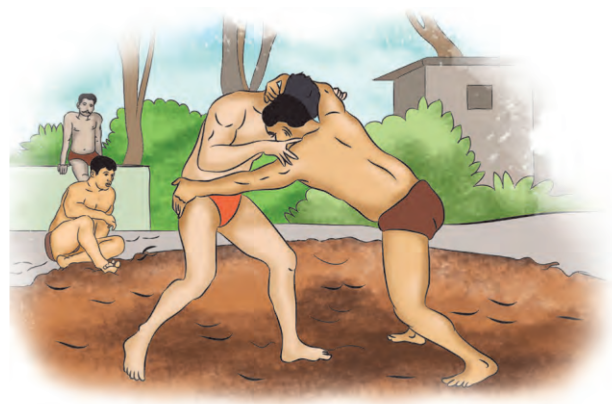

کشتی

کیا آپ جانتے ہیں؟

کھیلوں اور یونانیوں کے درمیان رشتہ قدیم زمانے سے قائم ہے۔

کھیلوں کو باقاعدہ اور منظّم شکل یونانیوں نے ہی دی ہے۔ دوڑ، تھالی پھینک، رتھ اور گھڑ دوڑ، کشتی، مکے بازی کے مقابلے وغیرہ یونانیوں نے شروع کیے۔ کھیلوں کے مقابلے قدیم 'اولمپک' یونان کے شہر 'اولمپیا' میں منعقد کیے جاتے تھے۔ ان مقابلوں میں حصہ لینا اور جیت حاصل کرنا باعثِ فخر سمجھا جاتا تھا۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

وڈودرا میں مشہور پہلوان جُمّادادا اور مانک راؤ کا اکھاڑا، پٹیالہ میں اسپورٹس یونیورسٹی، گجرات میں 'سورنیم گجرات اسپورٹس یونیورسٹی، گاندھی نگر'، کولھاپور میں خاص باغ اور موتی باغ جمناشیم، امراوتی میں ہنومان ویایام پرسارک منڈل، بالے واڑی، پونہ میں 'شری شیو چھتر پتی کریڈا سنکل' کشتی اور دیگر کھیلوں کی تربیت دینے کے لیے مشہور ہیں۔

۷ء۱ کھیلوں کی اہمیت

ہماری زندگی میں کھیلوں کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ کھیلوں میں زندگی کی پریشانیوں اور فکروں سے وقتی طور پر نجات دینے کی اہلیت ہوتی ہے۔ کھیل دل کو مسرت بخشنے اور تازگی عطا کرنے کا کام کرتے ہیں۔ جن کھیلوں میں بہت محنت یا جسمانی کسرت کرنا پڑتی ہے ان میں کھلاڑی کی ورزش ہوتی ہے۔ جسم کو سڈول اور طاقتور بنانے میں کھیل مددگار ہوتے ہیں۔ حوصلہ، استقامت،

اسپورٹس مین شپ جیسی صلاحیتیں پروان چڑھتی ہیں۔ اجتماعی اور گروہی کھیل کھیلنے سے باہمی جذبۂ تعاون اور تنظیمی جذبہ پروان چڑھتا ہے نیز قائدانہ صلاحیتوں کی نشوونما ہوتی ہے۔

۲ء۷ کھیلوں کی قسمیں

کھیلوں کی دو قسمیں ہیں؛ نشستی کھیل اور میدانی کھیل۔

نشستی کھیل : نشستی کھیل یعنی بیٹھ کر کھیلے جانے والے کھیل مثلاً شطرنج، تاش، کیرم، لوڈو، سانپ سیڑھی، چوسر وغیرہ۔ یہ کہیں بھی بیٹھ کر کھیلے جاسکتے ہیں۔ سا گر گوٹی نامی کھیل لڑکیاں کثرت سے کھیلتی ہیں۔ چھوٹی لڑکیاں بھاتکلی کھیل کھیلتی ہیں۔ خصوصاً 'گڑیا کی شادی' نامی کھیل سب کے لیے گھریلو راحت و مسرت کا کھیل ہوتا ہے۔

شطرنج

میدانی کھیل : میدانی کھیلوں کی دو قسمیں ہیں، ملکی اور غیر ملکی۔ ملکی کھیلوں میں لنگڑی، کبڈی، آٹیا پاٹیا، کھو کھو وغیرہ کا شمار ہوتا ہے۔

کبڈی

گوٹیاں، لگوری، گلی ڈنڈا، بھنگری، لٹّو، لنگڑی جیسے کھیل لڑکے لڑکیوں میں بہت مشہور ہیں۔

لنگڑی

کیا آپ جانتے ہیں؟

جھانسی کی رانی لکشمی بائی کا روزمرہ کا معمول :
''بائی صاحب کو اپنی صحت و تندرستی کا بہت شوق تھا۔ صبح سویرے اُٹھ کر ملکھامب کی ورزش کے بعد گھڑسواری اور پھر ہاتھی کی سواری کر کے یومیہ چار چمچے مقوّی خوراک کا استعمال اور دودھ پینے کے بعد غسل کرتی تھیں۔''
(وِشنو بھٹ گوڈسے کی مراٹھی کتاب 'ماجھا پرواس' سے ترجمہ)

غیر ملکی میدانی کھیلوں میں بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس، ہاکی، کرکٹ، فٹ بال، گولف، پولو وغیرہ کا شمار ہوتا ہے۔

میدانی کھیلوں میں دوڑ کے مقابلے دنیا بھر میں مشہور ہیں۔ اس میں ۱۰۰ میٹر، ۲۰۰ میٹر، میراتھن اور رکاوٹ دوڑ کے مقابلوں کا شمار ہوتا ہے۔

ٹیبل ٹینس

فٹ بال

جسمانی مہارت پر مبنی میدانی کھیلوں میں گولا پھینک، تھالی پھینک، لمبی چھلانگ، اونچی چھلانگ، پانی کے کھیلوں میں تیراکی، واٹر پولو، کشتی رانی اور جسمانی ورزش کے کھیلوں میں ملکھامب، رسّی ملکھامب، جمناسٹک وغیرہ کا شمار کیا جاتا ہے۔

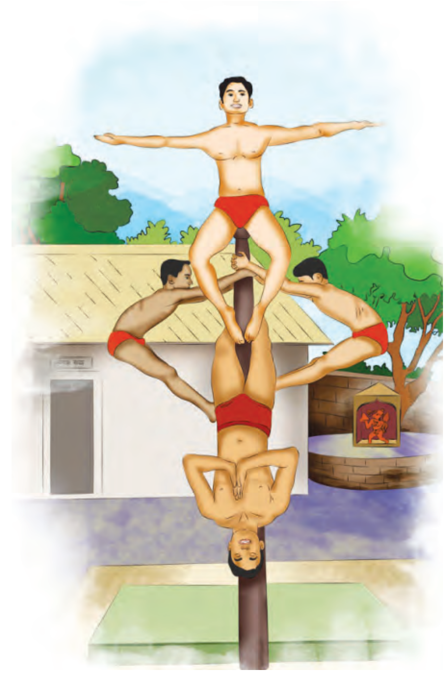

ملکھامب

کیا آپ جانتے ہیں؟

محترمہ منیشا باٹھے کی تحقیق کے مطابق ستونی ورزش (ملکھامب) اور اس کی گرفت کے طریقوں کے تخلیق کار پیشوا دورِ حکومت کے استادِ علومِ ستونی ورزش (مل وِدّیا گرو) باڑمبھٹ دیودھر ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ انھوں نے ورزش کی یہ قسم درختوں پر بندروں کے کھیل دیکھ کر تیار کی۔

اسکیٹنگ

مہماتی کھیل : برفیلے علاقوں میں اسکیٹنگ اور اسکیئنگ (skiing) (پھسلنے کا مقابلہ)، آئس ہاکی مشہور کھیل ہیں۔ مہماتی اور رونگٹے کھڑے کردینے والے کھیلوں میں کوہ پیمائی، گلائیڈنگ، موٹر سائیکل اور موٹر کار دوڑ کا شمار ہوتا ہے۔

آیئے، تلاش کریں۔

اساتذہ، سرپرست اور انٹرنیٹ کی مدد سے کشتی کے ماہر کھاشابا جادھو، ماروتی مانے، بھارت رتن سچن تنڈولکر کی زندگیوں سے متعلق معلومات حاصل کیجیے۔

کھیلوں کے مقابلے : کھیلوں کے مقابلوں کو دنیا بھر میں مقبولیت حاصل ہے۔ اولمپک، ایشیاڈ، معذوروں کے اولمپک، کرکٹ عالمی کپ مقابلے، ہاکی، کشتی، شطرنج وغیرہ کے مقابلے عالمی سطح پر منعقد ہوتے ہیں۔ اپنے ملک میں ہاکی اور کرکٹ نہایت مقبول کھیل ہیں۔ ان کھیلوں کے مقامی، شہری، تعلقہ جاتی،

کرکٹ

ضلع، ریاستی، قومی اور بین الاقوامی سطح پر مقابلوں میں شہرت یافتہ کھلاڑیوں کو اسی شعبے میں بہت اچھا کریئر اختیار کرنے کے مواقع دستیاب ہوتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

میجر دھیان چند بھارتی ہاکی کے کھلاڑی اور کپتان تھے۔ ان کی کپتانی میں ۱۹۳۶ء میں بھارتی ہاکی ٹیم نے برلن میں منعقدہ اولمپک میں گولڈ میڈل جیتا۔ اس سے پہلے ۱۹۲۸ء اور ۱۹۳۲ء میں بھی بھارتی ہاکی ٹیم نے گولڈ میڈل جیتے تھے۔ اس وقت دھیان چند بھارتی ہاکی ٹیم کے رکن تھے۔ ان کے یومِ پیدائش ۲۹/ اگست کو 'قومی کھیل دن' کے طور پر منایا جاتا ہے۔ انھیں 'ہاکی کا جادوگر' کہا جاتا ہے۔ ۱۹۵۶ء میں ہاکی کے شعبے میں ان کے کارناموں کے اعتراف میں انھیں 'پدم بھوشن' اعزاز سے نوازا گیا۔

۷ء۳ کھیلوں کی عالم کاری

بیسویں اکیسویں صدی میں کھیلوں کی عالم کاری ہوئی۔ اولمپک، ایشیاڈ، برطانوی دولت مشترکہ، ومبلڈن جیسے مقابلوں میں کھیلے جانے والے کھیل، کرکٹ، فٹ بال، لان ٹینس وغیرہ مقابلوں کی راست نشریات دوردرشن اور دیگر چینلوں کے ذریعے دنیا بھر میں ایک ہی وقت میں کی جاتی ہے۔ جو ممالک ان کھیلوں میں شریک نہیں ہوتے ان ممالک کے بھی ناظرین ان کھیلوں سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ مثلاً کرکٹ عالمی کپ ٹورنمنٹ میں بھارت کے آخری مقابلے میں پہنچنے پر دنیا بھر کے ناظرین نے یہ مقابلہ دیکھا ہے۔ دنیا بھر کے ناظرین نے کھیل کی معیشت ہی بدل دی ہے۔ شوقین کھلاڑی سیکھنے کے لیے مقابلے دیکھتے ہیں۔ ناظرین تفریح کے لیے دیکھتے ہیں۔ کمپنیاں اشتہارات کے مواقع کے لیے مقابلوں پر نظر رکھتی ہیں۔ ناظرین کی تفہیم کے لیے سبکدوش کھلاڑی مقابلوں کے متعلق تبصرے اور تجزیے کرتے ہیں۔

۷ء۴ کھیلوں کے وسائل اور کھلونے

چھوٹے بچوں کی تفریح اور تعلیم کے لیے جو مختلف رنگ برنگے وسائل اور آلات ہوتے ہیں انھیں کھلونا کہتے ہیں۔ آثارِ قدیمہ کی کھدائی کے دوران مٹی سے بنائے ہوئے کھلونے دستیاب ہوئے ہیں۔ یہ کھلونے سانچے یا ہاتھ سے تیار کیے جاتے تھے۔

زمانۂ قدیم کے بھارتی ادب میں گڑیوں کا ذکر ملتا ہے۔ شدرک کے ایک ڈرامے کا نام 'مرچھکٹِک' ہے جس کا مطلب ہے 'مٹی کی گاڑی'۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

'کتھاسرت ساگر' نامی کتاب میں متعدد دلچسپ کھیل اور کھلونوں کا ذکر آیا ہے۔ اس میں اُڑنے والی لکڑی کی گڑیوں کا ذکر بھی ہے۔ یہ گڑیاں بٹن دبانے پر اونچی اُڑتی تھیں، کچھ ناچتی تھیں اور کچھ آوازیں کرتی تھیں۔

آیئے، تلاش کریں۔

پہلے بھارت کے کئی حصوں میں لکڑی کی گڑیاں بنائی جاتی تھیں۔ مہاراشٹر میں 'ٹھکی' کے نام سے مشہور لکڑی کی رنگین گڑیاں تیار کی جاتی تھیں۔

اس طرح کی لکڑی کی گڑیاں بنانے کی روایت بھارت کے مزید کن علاقوں میں تھی یا ہے معلوم کریں گے۔

یہ بھی معلوم کریں گے کہ ان علاقوں میں ان گڑیوں کو کیا نام دیے گئے ہیں۔

۷ء۵ کھلونے اور تاریخ

کھلونوں کے ذریعے تاریخ اور ٹکنالوجی کی ترقی پر روشنی پڑتی ہے۔ مذہبی اور تہذیبی روایات کا فہم پیدا ہوتا ہے۔ مہاراشٹر

میں دیوالی کے تہوار پر مٹی کے قلعے تیار کرنے کا رواج ہے۔ ان مٹی کے قلعوں پر شیواجی مہاراج اور ان کے معاونین کی مورتیاں رکھی جاتی ہیں۔ مہاراشٹر میں قلعوں کے ذریعے وقوع پذیر تاریخ کو یاد کیا جاتا ہے۔

اٹلی کے شہر پامپئی میں آثارِ قدیمہ کی کھدائی کے دوران ایک بھارتی ہاتھی دانت سے تیار شدہ گڑیا دستیاب ہوئی۔ مؤرّخین کا اندازہ ہے کہ یہ گڑیا پہلی صدی عیسوی کی ہوسکتی ہے۔ اسی سے بھارت اور روم کے درمیان قدیم تعلقات کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ اسی طرح سے آثارِ قدیمہ کی کھدائی میں دستیاب کھلونے زمانۂ قدیم میں مختلف ممالک کے باہمی تعلقات پر روشنی ڈال سکتے ہیں۔

۷ء۶ کھیل اور اس سے متعلق ادب اور سنیما

کھیلوں سے متعلق ادب علم کی ایک نئی شاخ ہے۔ کھیلوں سے متعلق کتابیں اور لغات از سرنو تیار ہورہی ہیں۔ مراٹھی زبان میں ملکھامب ورزش کی تاریخ شائع ہوئی ہے۔ 'ورزش' کے عنوان پر لغت بھی دستیاب ہے۔ کھیل کے موضوع پر جاری کیا گیا رسالہ 'شٹکار' بہت مشہور ہوا تھا۔ کھیل کے موضوع پر انگریزی میں وافر مقدار میں وسائل دستیاب ہیں۔ مختلف ٹیلی وژن چینل کھیل کے خصوصی پروگرام نشر کرتے ہیں۔

فی زمانہ 'کھیل' اور کھلاڑیوں کی زندگیوں پر کچھ ہندی اور انگریزی فلمیں بنائی گئی ہیں مثلاً میری کوم اور دنگل۔ اولمپک میں کانسے کا میڈل حاصل کرنے والی پہلی خاتون باکسر میری کوم اور پہلی خاتون کشتی کھلاڑی پھوگٹ بہنوں کی زندگیوں پر یہ فلمیں بنائی گئی ہیں۔

فلم بناتے وقت کہانی کا زمانہ، اس زمانے کی زبان، پہناوا، عام گزر بسر وغیرہ کا گہرا مطالعہ کرنا ضروری ہوتا ہے۔ ان سب کا گہرائی سے مطالعہ کرنا تاریخ کے طالب علم کے لیے لازمی ہے۔ لغات اور اخبارات یا دیگر جگہوں پر کھیل کے موضوع پر لکھتے وقت کھیلوں کی تاریخ کا علم ہونا ضروری ہے۔

۷ء۷ کھیل اور روزگار کے مواقع

کھیل اور تاریخ اگرچہ ایک دوسرے سے الگ نظر آتے ہیں لیکن ان کا باہمی تعلق قریبی نوعیت کا ہے۔ تاریخ کے طلبہ کو کھیل کے شعبے میں بہت سے مواقع دستیاب ہیں۔ اولمپک یا ایشیاڈ مقابلے یا پھر کسی بھی نوعیت کے قومی و بین الاقوامی مقابلوں کے حوالے سے تحریر، تبصرہ کرنے کے لیے تاریخ کے واقف کاروں کا تعاون حاصل کرنا ہوتا ہے۔

کھیلوں کے مقابلوں کے دوران ان کے متعلق تجزیاتی کمنٹری کے لیے ماہرین کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان ماہرین کو کھیل کی تاریخ، پچھلے اعداد و شمار، ریکارڈ، شہرت یافتہ کھلاڑی، کھیل کے متعلق تاریخی یادیں جیسی باتوں کی معلومات دینا ضروری ہوتا ہے جس کے لیے تاریخ بہت کارآمد ثابت ہوتی ہے۔

ٹیلی وژن پر ہاکی، کرکٹ، فٹ بال، کبڈی، شطرنج وغیرہ کھیلوں کے مقابلوں کی راست نشریات جاری رہتی ہے۔ مختلف چینلوں کی وجہ سے کھیلوں کے متعلق اندراج رکھنے والوں کی اہمیت بڑھ گئی ہے۔ کھیلوں سے متعلق چینل چوبیسوں گھنٹے جاری رہتے ہیں جس کی وجہ سے اس شعبے میں روزگار کے بہت سے مواقع دستیاب ہیں۔

کھیلوں کے مقابلوں میں ریفری کی ضرورت ہوتی ہے۔ ریفری کی حیثیت سے تقرر کے لیے اہلیتی امتحان منعقد ہوتے ہیں۔ اہلیتی امتحان پاس کرنے والے ریفری کو ضلعی، ریاستی، قومی اور بین الاقوامی سطح پر کام کرنے کے مواقع حاصل ہوتے ہیں۔ سرکاری اور نجی سطحوں سے کھیلوں کو فروغ دینے کی کوشش جاری ہے۔ کھلاڑیوں کے لیے وظیفوں کے انتظامات کیے گئے ہیں۔ سرکاری اور نجی اداروں میں کھلاڑیوں کے لیے نشستیں محفوظ ہوتی ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

مراٹھی زبان میں کرکٹ مقابلوں کی کمنٹری پہلے بال ج۔ پنڈت کیا کرتے تھے۔ آکاش وانی پر ان کی کمنٹری سننے کے لیے لوگ ہمہ تن گوش رہتے تھے۔ کمنٹری کرتے وقت بال پنڈت اس میدان کی تاریخ، کھلاڑیوں کی تاریخ، کھیل سے متعلق یادیں اور قائم شدہ ریکارڈ کے بارے میں معلومات دیتے تھے۔ ان کو کھیل اور کھیلوں کی تاریخ کا بہتر علم ہونے کی وجہ سے ان کی کمنٹری بڑی دلچسپ ہوا کرتی تھی۔

مشق

(۱) (الف) ذیل میں سے مناسب متبادل چن کر بیان مکمل کیجیے۔

۱۔ اولمپک مقابلوں کی روایت .... سے شروع ہوئی۔

(الف) یونان (ب) روم

(ج) بھارت (د) چین

۲۔ مہاراشٹر میں تیار ہونے والی لکڑی کی گڑیا کو .... کہتے ہیں۔

(الف) ٹھکی (ب) کالی چنڈریکا

(ج) گنگاوتی (د) چمپاوتی

(ب) ذیل میں سے غلط جوڑی پہچان کر لکھیے۔

۱۔ ملکھامب - جسمانی ورزش کے کھیل

۲۔ واٹر پولو - آبی کھیل

۳۔ اسکیٹنگ - مہماتی کھیل

۴۔ شطرنج - میدانی کھیل

(۲) نوٹ لکھیے۔

۱۔ کھلونے اور میلہ

۲۔ کھیل اور سنیما

(۳) درج ذیل بیانات کی وجوہات کے ساتھ وضاحت کیجیے۔

۱۔ دورِ حاضر میں کھیلوں کی معیشت بدل گئی ہے۔

۲۔ کھلونوں کے ذریعے تاریخ پر روشنی پڑتی ہے۔

(۴) درج ذیل سوالوں کے مفصّل جواب لکھیے۔

۱۔ بھارت میں کھیل کے ادب کے متعلق تاریخی معلومات لکھیے۔

۲۔ کھیل اور تاریخ کا باہمی تعلق واضح کیجیے۔

۳۔ میدانی کھیل اور نشستی کھیل کے مابین فرق واضح کیجیے۔

سرگرمی

۱۔ آپ کا پسندیدہ کھیل اور اس کھیل سے وابستہ کھلاڑی کی معلومات حاصل کیجیے۔

۲۔ کھلاڑیوں پر کتابیں/ ڈاکیومنٹری/فلم دیکھ کر کھلاڑیوں کی محنت اور مشقت پر تبصرہ کیجیے۔

3YHLZ8